جناب حکیم محمد انور بھٹہ
جناب پروفیسر غلام نبی عارف
جناب عبدالرشید عراقی

۱- طاؤس ورباب آخر!

۲- مضمون "اہلِ سنت کون؟" پر تبصرہ

محترم رئیس التحریر "محدث" ——— السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

یہ حقیقت کسی بھی ذی شعور سے مخفی نہیں کہ مغربی تہذیب وتمدن نے مسلمان کے کردار و افکار کو بری طرح متاثر کیا ہے، اور زندگی کے اکثر شعبے اسلامی تعلیمات سے تہی ہوتے جا رہے ہیں، حالانکہ دینِ اسلام زندگی کے ہر شعبہ پر حاوی ہے ——— اسلام صرف نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ تک محدود نہیں ہے، بلکہ اسلام کے معنیٰ جھک جانے، سپر ڈال دینے، اپنے آپ کو سپرد کر دینے کے ہیں ۔ اس جھکاؤ، سپردگی اور سپر اندازی کے ساتھ خودرائی، خودمختاری اور فکر وعمل کی آزادی ہرگز ہرگز نبھ نہیں سکتی ——— ہاں بلکہ ہمیں پوری کی پوری شخصیت دینِ اسلام کے سپرد کر دینی ہوگی ——— انسانی زندگی کا کوئی جزء اور کوئی پہلو بھی اسلام سے خارج نہ ہو تو اسی کا نام مسلمانی ہے!

لیکن آہ! آج اسلام مختلف شعبہ ہائے زندگی میں مظلوم ہو کر رہ گیا ہے۔ کفر وشرک کی گندگیاں، بدعت پرستیوں کا طوفان تو پہلے سے چلا آ رہا ہے، میرے نزدیک ایک بدترین، مہلک، تباہ کن، نیک اعمال کو کھا جانے والی، برباد کرنے والی ——— بستیوں، شہروں اور دیہاتوں میں بسنے والے مسلمانوں کو ذلت کے گہرے گڑھے میں دھکیلنے والی طاؤس ورباب کی مست دھنیں بھی ہیں، جن کے بارے علامہ اقبال نے ان الفاظ میں کہا تھا ؎

آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیرِ امم کیا ہے؟
شمشیر وسناں اوّل طاؤس ورباب آخر!